

## مضارع مؤکد اور فعل امر حاضر

1- فعل مضارع میں تاکید مستقبل (the emphadized imperfect) کے معنی پیدا کرنے کیلئے مضارع کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ یا نون خفیفہ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: یضرب سے یضربن (وہ ایک ادبی ضرور مارے گا)۔ لیضربن (وہ ضرور مارے گا)۔ اس کو مضارع مؤکد بلا لام تاکید و نون تاکید کہتے ہیں

### 2- نون تاکید ثقیلہ :-

فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے آخر میں آتا ہے، جمع مزرک غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا دیتا ہے اور واحد مؤنث حاضر کے صغیے سے ی گرا دیتا ہے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتا ہے اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دونوں صیغوں میں نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل لاتے ہیں کیونکہ تین نون کا اکٹھا پڑھنا مشکل ہے۔

### 3- نون تاکید خفیفہ :-

یہ بھی معنوں میں تاکید پیدا کرنے کیلئے لائی جاتی ہے لیکن یہ نون وہاں نہیں آتا جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہو کیونکہ دوساکن حروف اکٹھے نہیں آتے۔ اور نون تاکید سے پہلے کبھی کبھی لام مفتوح کی بجائے لٹا بھی داخل ہو جاتا ہے جیسے: لٹا یضربن (وہ ضرور پہنچائے گا) لٹا یضربن (وہ ضرور چائے گا)۔ گردانیں آخر پر دیکھیں۔

### 4- فعل امر حاضر معروف (The Imperative tense) :-

وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اضرب (تو مار)، انضرب اناک (تو اپنے بھائی کی مدد کر)، قلن (آپ کہہ دیں)۔ فعل امر غائب و امر متکلم معروف اور مجہول لام امر کیساتھ آتا ہے اور فعل نہی لائے نہی کیساتھ آتا ہے اس طرح نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ دونوں امر نہی کیساتھ بھی آتی ہیں اور فعل معروف میں عین کلمہ تینوں حرکات کیساتھ آتا ہے۔ جیسے پیچھے گزر چکا ہے مگر امر حاضر بنانے کا طریقہ ذرا مختلف ہے۔

### 5- فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ :-

یہ مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے علامت مضارع (یعنی شروع کی ی، ت، الف اور نون) کو گرا دیں۔ اگر علامت مضارع کے بعد والا حروف (یعنی کلمہ) سناکن ہو تو ایک ہمزہ وصلی ابتداء میں زیادہ کریں اور آخر کو جزم دے دیں۔ پھر عین کلمہ کی حرکت کو دیکھیں اگر عین کلمہ مضموم ہو تو وہ ہمزہ وصلی بھی مضموم ہوگا جیسے یضرب سے انضرب اور تلکب سے اکتلب لیکن اگر عین کلمہ مفتوح یا کسور ہوگا تو ہمزہ وصلی دونوں صورتوں میں کسور ہوگا جیسے تضرب سے اضرب اور تلکب سے اکتب۔ نوٹ = امر حاضر معروف میں بھی آخر سے نون اعرابی یا حرکت گرتا ہے ہیں اور اگر کوئی حرف علت (یعنی واؤ، الف، ی) آخر میں آئے تو وہ بھی گرجائے گا جیسے شئش شئش اور شئش شئش (توڑ) اور تدرغو سے اذغ (تم بلاؤ) اگر عین کلمہ بھی حروف علت و ساکن ہو تو وہ بھی گرجائے گا جیسے تھول سے قلن کیونکہ دوساکن پڑھیں نہیں جاتے۔

## مضارع مؤکد اور امر حاضر کی گردانیں :-

مضارع معروف بانون ثقیلہ	بانون	مضارع مجہول بانون ثقیلہ	فعل أمر معروف	امر معروف بانون خفیفہ	امر معروف بانون ثقیلہ
لَيُفْعَلَنَّ	لَيُكْتَبَنَّ	لَيُنْصَرَنَّ	لَيَفْعَلْ	لِيَضْرِبَنَّ	لِيَضْرِبَنَّ
لَيَفْعَلَنَّ	X	لَيُنْصَرَنَّ	لَيَفْعَلَا	X	لِيَضْرِبَنَّ
لَيَفْعَلَنَّ	لَيُكْتَبَنَّ	لَيُنْصَرَنَّ	لَيَفْعَلُوا	لِيَضْرِبَنَّ	لِيَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَكْتَبَنَّ	لَتَنْصَرَنَّ	لَتَفْعَلْ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	X	لَتَنْصَرَنَّ	لَتَفْعَلَا	X	لَتَضْرِبَنَّ
لَيَفْعَلَنَّ	X	لَيُنْصَرَنَّ	لَيَفْعَلَنَّ	X	لِيَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَكْتَبَنَّ	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلْ	اَضْرِبَنَّ	اَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	X	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلَا	X	اَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَكْتَبَنَّ	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلُوا	اَضْرِبَنَّ	اَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَكْتَبَنَّ	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلِي	اَضْرِبَنَّ	اَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	X	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلَا	X	اَضْرِبَنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	X	لَتَنْصَرَنَّ	اُفْعَلَنَّ	X	اَضْرِبَنَّ
لَا فَعْلَنَّ	لَا كَتَبَنَّ	لَا نَصَرَنَّ	لَا فَعْلْ	لَا ضَرِبَنَّ	لَا ضَرِبَنَّ
لَنَفْعَلَنَّ	لَنَكْتَبَنَّ	لَنَنْصَرَنَّ	لَنَفْعَلْ	لَنَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنَّ

نوٹ۔ لفظ اِذْ: (اِذْ كُنْ) خواہ فعل ماضی کیساتھ آئے خواہ مضارع کے، اس کا معنی ماضی کے ہوتے ہیں جیسے اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ (یاد کر جب انہوں نے اپنے صحابی سے کہا)۔ اِذْ جَاءَ هَا الْمُرْسَلُونَ۔ یدسین (یاد کر جب انکے پاس رسول آئے)۔

لفظ اِذَا: جب یہ ماضی پر آئے تو معنی عام طور پر مضارع یعنی حال یا مستقبل کے ہوں گے جیسے: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ (جب اللہ کی مدد آئے گی)۔ وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ (اور جب ان سے کہا جاتا ہے)۔

## مشق نمبر 1 - Exercise

مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ کریں: وَلَيُضِرَّنَّ اللَّهُ (40:22)۔ وَلَيَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (27:48)۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا (42:14) اور (18:36) اور (15:96) مندرجہ بالا صیغوں میں سے کوئی سے چار کی مکمل گردانیں لکھیں۔

## مشق نمبر 2 - Exercise

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذِهِ الْبَيْتِ (3:106)۔ اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ (21:2) اور (208:2)۔ مندرجہ بالا صیغوں میں سے کوئی سے چار کی مکمل گردانیں لکھیں

## مشق نمبر 3 - Exercise

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔ مصادر سے مدد لیں۔

- ۱۔ وہ سب ضرور مدد کریں گے
- ۲۔ تم سب عورتیں ضرور بالضرور مدینہ منورہ جاؤ گی۔
- ۳۔ چاہئے کہ وہ دومر ضرور مدد کیئے جائیں۔
- ۴۔ تم سب مرد چاہئے کہ دودھ پلائے جاؤ
- ۵۔ تم سب لوگ پرہیز گاری اختیار کرو۔
- ۶۔ تم سب عورتیں اسلام کی گواہی دو۔